

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جو اپنی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا بیچن سے گھمڑ دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہو گا۔

1. 1- مسبحہ _____ حراب بہت خوبصورت ہے۔
(A) کا (B) کے
- 2- _____ آٹھل سنبھالو۔
(A) اپنی (B) میری
- 3- پچاس روپے _____ دی لاؤ۔
(A) کی (B) کا
- 4- مجھے تیش _____ ہے۔
(A) رہتا (B) رہتے
- 5- میں نے آج اخبار نہیں _____۔
(A) پڑھا (B) پڑھی
- 6- "تانیہ" کا لغوی معنی ہے _____۔
(A) آگے جانے والا (B) پیچھے آنے والا
- 7- _____ متعلق زبان کا لفظ ہے۔
(A) عربی (B) اُردو
- 8- ردیف ہمیشہ آتی ہے _____۔
(A) مطلع میں (B) نظم میں
- 9- مطلع زیادہ ہوں تو آخری مطلع کے بعد والا شعر، کہلانے کا _____۔
(A) حسن مطلع (B) شان مطلع
- 10- ردیف والی غزل کہلاتی ہے _____۔
(A) سترم غزل (B) مرؤف غزل
- 11- مشہ اور مشہ بہ کہلاتے ہیں _____۔
(A) طرفین تشبیہ (B) حروف تشبیہ
- 12- استعارہ میں مشترکہ صفت کہلاتی ہے _____۔
(A) مستعار لہ (B) غرض تشبیہ
- 13- "ابن مریم ہوا کرے کوئی" میں "ابن مریم" ہے _____۔
(A) استعارہ (B) تلمیح
- 14- مستعار لیے گئے شخص یا چیز کو کہتے ہیں _____۔
(A) مستعار منہ (B) مستعار لہ
- 15- وہ مقصد جس کے لیے تشبیہ دی جائے _____۔
(A) وجہ تشبیہ (B) وجہ تلمیح
- 16- قرطبہ میں سرکاری ہسپتال تھے _____۔
(A) ساٹھ (B) چالیس
- 17- کینہ نے _____ چمڑانے کے لیے کہا، "اچھا بھئی جاؤ۔"
(A) ہاتھ (B) گنا
- 18- لہٹان حکیم، _____ کا بادشاہ۔
(A) حکمت (B) عرب
- 19- پیکنگ سے لڑکھے تو پہنچ گئے۔
(A) جا کرتا (B) لندن
- 20- میں گھر میں پالنے کا روادار نہیں _____۔
(A) مرغیاں (B) پرندے

انشائی

حصہ اول

23-1-11-23

(8+1+1 = 10)

2 - (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی لکھئے۔

نوکری کے لیے اخبار کے اعلان نہ پڑھ جان پہچان کی باتیں ہیں، کہا مان، نہ پڑھ
 جن کو ملتی ہو، انہیں پہلے ہی مل جاتی ہے بس دکھاوے ہی کے ہوتے ہیں یہ فرمان نہ پڑھ
 (ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی لکھئے۔

(3 × 3+1 = 10)

نہ جانا کہ دنیا سے جاتا ہے کوئی بہت دیر کی مہریاں آتے آتے
 سانے کے قابل جو تھی بات ان کو وہی رہ گئی درمیاں آتے آتے
 مرے آشیان کے تو تھے چار بچے چن اڑ گیا آندھیاں آتے آتے

حصہ دوم

(10+3+1+1= 15)

3 - درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح، حوالہ، سیاق و سباق کیجئے۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھئے۔

(الف) تم ہی کہو میں جو کچھ کرتا ہوں، اس سے زیادہ میرے امکان میں کیا ہے؟ ساری دنیا میٹھی نیند سوتی ہے اور میں قلم لیے بیٹھا رہتا ہوں۔
 لوگ سیر و تفریح کرتے ہیں، کھیلتے کودتے ہیں۔ میرے لیے سب کچھ حرام ہے۔ یہاں تک کہ مہینوں سے ہسنے کی نوبت نہیں آئی۔
 عید کے دن بھی میں نے تعطیل نہیں منائی۔ بیمار ہوتا ہوں، جب بھی لکھتا ہوں۔ سوچو تم بیمار تھیں اور میرے پاس حکیم کے پاس جانے
 کے لیے بھی وقت نہ تھا۔

(ب) لیکن بد قسمتی سے کبھی کے پاس ہوا کی قلت تھی۔ اس لیے لوگوں کو ہدایت کی گئی کہ مفاد عامہ کے پیش نظر اہل شہر ہوا کا بے جا استعمال نہ کریں
 بلکہ جہاں تک ہو سکے کفایت شعاری سے کام لیں۔ چنانچہ اب لاہور میں عام ضروریات کے لیے ہوا کی بجائے گرد اور خاص خاص حالات
 میں دھواں استعمال کیا جاتا ہے۔ کبھی نے جان بوجھ کر اور گرد کے مہیا کرنے کے لیے مرکز کھول دیے ہیں جہاں یہ مرکبات مفت تقسیم
 کیے جاتے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ اس سے نہایت تسلی بخش نتائج برآمد ہوں گے۔

(ورق اٹھائے)

9

- 2 - 11-1-23

4 - درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجئے۔
(i) اُسوۂ حسنہ حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کوٹ

(9+1=10)

5 - حفیظ جاندرہری کی نظم ” ہلالِ استقلال “ کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

(5)

6 - دو دوستوں کے درمیان ” موبائل فون کے فوائد اور نقصانات “ کے موضوع پر مکالمہ لکھئے۔

(10)

یا
کھیلوں کے سالانہ مقابلہ جات کی روداد قلمبند کیجئے۔

7 - پرانے موبائل فون فروخت کی رسید تحریر کیجئے۔

(10)

8 - درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجئے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجئے۔

(8+2=10)

کہتے ہیں کہ بچہ یا تو خوف سے پڑھتا ہے یا پھر شوق سے وگرنہ حصول علم کا ذوق ممکن ہی نہیں۔ یوں اگر کوئی طالب علم شوق سے پڑھنے لگے تو یہ اس کی خوش نصیبی ہے بصورت دیگر ڈانٹ ڈپٹ یا "ڈنڈا ماسٹر" کے علاوہ اسے تعلیم کی جانب راغب کرنا بہت مشکل ہے۔ یہ تصور صدیوں تک بڑی کامیابی اور قوت کے ساتھ نافذ رہا۔ نئے زمانہ میں یورپ اور امریکہ میں منشیوری یا پلے گروپ طرزِ تدریس کو اسی تصور کی بنا پر رائج کیا گیا کہ تعلیم کے ابتدائی دور ہی میں بچوں کو کھیل کھیل میں پڑھا کر اُن میں تعلیم کا شوق پیدا کر دیا جائے تاکہ اُن پر جبر یا مارپیٹ ضروری نہ رہے۔ ہمارے چند مہربان بھی یورپ اور امریکہ سے ایسے ہی نظام کا سبق پڑھ آئے اور ہمارے بنیادی اور ابتدائی نظامِ تعلیم کو بدلے بشیر "مار نہیں پیار" کا حکم نامہ جاری کر دیا۔ اس تبدیلی نے ہمارے قصوں اور دیہات میں رائج نظامِ تعلیم کو یکسر تہہ و بالا کر دیا۔ ہم نہ تیز رہے نہ بشیر؛ ادھر کے رہے نہ ادھر کے۔

205-1st A 323-94000

www.taleem.com

پرچہ: I

مارکس: 20

Code: 6024

حصہ معروضی

وقت: 20 منٹ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا چین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1. 1 - وہ الفاظ جو وزن اور صوت کے لحاظ سے ہم آہنگ ہوں، کہلاتے ہیں
(A) قوافی (B) ردیف (C) مرکب الفاظ (D) مستقل الفاظ
- 2 - "صبر ایوب" مثال ہے
(A) تشبیہ کی (B) استعارہ کی (C) تلمیح کی (D) علم بیان کی
- 3 - "ادب تشبیہ" کا دوسرا نام ہے
(A) وجہ تشبیہ (B) غرض تشبیہ (C) طریق تشبیہ (D) حرف تشبیہ
- 4 - مرثی کا صحیح مقام ہے
(A) کھیت (B) ڈربہ (C) صحن (D) پیٹ اور پلیٹ
- 5 - نوجوان اپنی تراش خراش سے معلوم ہوتا تھا
(A) خوش حال (B) خوش باش (C) پڑھا لکھا (D) فیشن ایبل
- 6 - عارف نے آج کا اخبار نہیں _____
(A) پڑھا (B) پڑھی (C) پڑھیں (D) پڑھے
- 7 - یہ کس _____ میز ہے؟
(A) کی (B) کا (C) کیس (D) کے
- 8 - پچاس روپے _____ لوگ لے آؤ۔
(A) کے (B) کا (C) کی (D) کیس
- 9 - ردیف سے پہلے آتا ہے
(A) قافیہ (B) مطلع (C) مقطع (D) تخلص
- 10 - "ہستی اپنی حباب کی سی ہے یہ نمائش سراب کی سی ہے" اس شعر میں قافیہ ہیں
(A) ہستی (B) نمائش (C) کی سی ہے (D) حباب، سراب
- 11 - غزل کے اشعار میں ایک جیسے بار بار آنے والے الفاظ کہلاتے ہیں
(A) قافیہ (B) ردیف (C) استعارہ (D) تشبیہ
- 12 - مطلع کے دونوں مصرعے ہوتے ہیں
(A) مختلف (B) برابر الفاظ (C) بے معنی (D) ہم قافیہ
- 13 - بھنگی نے کمرے میں جھاڑو نہیں _____
(A) دیا (B) دی (C) دیئے (D) دیں
- 14 - غلے _____ افراط، خوشی کا باعث ہے۔
(A) کا (B) کی (C) کے (D) کو
- 15 - ابوالقاسم زہراوی کے آباؤ اجداد رہنے والے تھے
(A) شام کے (B) عراق کے (C) مصر کے (D) اٹلی کے
- 16 - استعارہ کی بنیاد رکھی جاتی ہے
(A) حقیقت پر (B) مجاز پر (C) علامت پر (D) اشارے پر
- 17 - جو لفظ اُدھار لیا جائے، کہلاتا ہے
(A) مستعار لفظ (B) مستعار منہ (C) وجہ مجاز (D) وجہ تشبیہ
- 18 - تشبیہ کی نشان دہی کیجئے:
(A) میرا چاند (B) گریہ یعقوب (C) سرد ساقی (D) دراز قد
- 19 - بیگم وجیہ ہاشمی رہنے والی تھیں
(A) لاہور کی (B) اسلام آباد کی (C) کشمیر کی (D) کراچی کی
- 20 - ایک مسلمان کی کامیابی اور تکمیل روحانی کے لیے ضروری ہے
(A) سنت نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (B) اسوۂ صحابہؓ (C) اسوۂ اسلاف (D) اسوۂ انبیاءؑ

11-2-23

حصہ اول

(8+1+1 = 10)

2 - (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی لکھئے۔

کل ایک مفکر مجھے کہتا تھا سر راہ شاید تری ملت کا ہے بیٹے کا ارادہ
میں نے یہ کہا اُس سے کوئی وجہ بھی ہو گی؟ بولا کہ تری قوم میں شاعر ہیں زیادہ

(3 x 3+1 = 10)

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی لکھئے۔

پھرے راہ سے وہ یہاں آتے آتے اجل مر رہی تو کہاں آتے آتے
نہ جانا کہ دنیا سے جاتا ہے کوئی بہت دیر کی مہرباں آتے آتے
سنانے کے قابل جو تھی بات ان کو وہی رہ گئی درمیاں آتے آتے

حصہ دوم

(10+3+1+1= 15)

3 - درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح بحوالہ سیاق و سباق کیجئے۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھئے۔

(الف) یہ شخص اپنے فرائض کے سوا جن کو وہ اپنے اوپر لازم سمجھتا تھا، درحقیقت کسی چیز سے تعلق نہ رکھتا تھا۔ باوجود وہ قطعی مایوسی کے جو اس کو مسلمانوں کی طرف سے تھی اور جس کو وہ اکثر پرائیویٹ صحبتوں میں نہایت افسوس کے ساتھ ظاہر کرتا تھا اس کی کوششیں آخر دم تک برابر جاری رہیں۔ یہ اسی کی ہمت اور اسی کا حوصلہ تھا جو اس کی ذات پر ختم ہو گیا۔

(ب) کپڑے تو میں نے بدل رکھے تھے البتہ میں اپنے تیور بدلنے کی کوشش کرنے لگا۔ پھر اچانک خیال آیا کہ کتنا چھوٹا آدمی ہوں دو پیسے یا دو روپے یا چلو دو لاکھ کی بھی بات نہیں۔ دو آنکھوں کی بات ہے اور میں جھوٹ بولے جا رہا ہوں۔ مجھے ٹیکے کے سامنے اعتراف کر لینا چاہیے کہ میں تمہارے لیے کچھ نہیں کر سکا۔ پھر میں نے وہ فقرے سوچے جو مجھے ٹیکے کے سامنے اس انداز سے ادا کرنے تھے کہ اسے سچی بات بھی معلوم ہو جائے اور اسے دکھ بھی نہ ہو۔

(ورق اٹھائے)

- 2 -

11-2-23

(9+1=10)

4 - درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجئے۔

(i) اور کوٹ (ii) لاہور کا جغرافیہ

(5)

5 - نظیر اکبر آبادی کی نظم ”تسلیم و رضا“ کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

(10)

6 - گاہک اور دکاندار کے مابین مہنگائی کے موضوع پر مکالمہ لکھئے۔

یا
کالج میں منعقدہ جلسہ تقسیم انعامات کی زوداد تحریر کیجئے۔

(10)

7 - ایک موٹر سائیکل کے فروخت کی رسید لکھئے۔

(8+2 = 10)

8 - درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجئے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجئے۔

اللہ تعالیٰ کی شان ستارہیت انسان کو رسوائیوں سے بچالے جاتی ہے۔ وہ اس دنیا ہی میں نہیں بلکہ آخرت میں بھی شفقت اور پردہ داری سے کام لے گا لیکن جس کا پردہ خود اپنے ہاتھوں چاک ہو جاتا ہے اور زبانوں پر اس کے معائب کا چرچا ہونے لگتا ہے تو دوسرے لوگ اس پر زبان طعن کھولتے اور اسے مورد الزام ٹھہراتے ہیں جس کے نتیجہ میں اس کے دل میں نفرت بھر جاتی ہے اور وہ جوش ضد، نفرت اور مٹ دھری میں مزید رسوائی کی پرواہ کیے بغیر گناہوں میں جبری و بے باک ہو جاتا ہے اور اعلانہ گناہوں کا مرتکب ہونے لگتا ہے۔ دنیا نہیں بلکہ انسان خود اپنے آپ کو رسوا کرتا ہے۔